از عدالتِ عظمیٰ

اے جے جوزف

بنام

یونین آف انڈیا و دیگراں

تاریخ فیصلہ: 8 جنوری 1996

[کے راماسوامی اور جی بی پٹنائک، جسٹس صاحبان۔]

قانون ملازمت:

سول سروسز-بنیادی قاعدہ 9(25) شق 7(iii) - تنخواہ کا اعلیٰ پیمانہ-ہیڈ کمپاؤنڈر انڈمان اور نکوبار جزیرے پر تعینات-حکومت کے ذریعے خارج کیے گئے اور ٹریبونل کے ذریعے برقرار رکھے گئے دعوے-قرار پایا کہ: دعوی موثر طریقے پر مبنی نہیں ہے-تاہم انڈمان اور نکوبار میں کام کرنے والے دیگر ملازمین کے برابر خصوصی تنخواہ، جیسا کہ بنیادی اصول کے تحت فراہم کی گئی ہے، دعویدار ہیڈ کمپاؤنڈر سمیت تمام اہل افراد کو ادا کی جائے۔

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار: دیوانی اپیل نمبر 1909، سال 1996۔

سنٹرل ایڈمنسٹریٹو ٹریبونل، کلکتہ کے او اے نمبر 12 / اے اینڈ این، سال 1987 کے فیصلے اور حکم سے۔

اپیل کنندہ کے لیے مس للی تھامس۔

جواب دہندگان کی طرف سے اے این جے رام، ایڈیشنل سالیسیٹر جنرل، ڈی ایس مہرا، اے ایس راوت اور مس اے سبھاشینی۔

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم سنایا گیا:

Ilyas Ahmed Pandit
2025.01.02 12:02
I attest to the accuracy and
integrity of this document

اجازت دی گئی۔

یہ اپیل سنٹرل ایڈمنسٹریٹو ٹریبونل، کلکتہ بنچ کے 11 مارچ 1987 کے حکم کے خلاف این ڈی او اے نمبر 12 / اے اینڈ این / 87 میں دائر کی گئی ہے۔ اپیل کنندہ نے ہیڈ کمپاؤنڈر کے طور پر زیادہ تنخواہ کا دعوی کیا۔ اگرچہ انڈمان اور نکوبار جزیرے کے محکمہ صحت نے خصوصی تنخواہ دینے کے معاملے پر غور کرنے کی سفارش کی تھی، لیکن حکومت نے کارروائی میں تفصیلی غور و فکر کے بعد اس پر غور نہیں کیا۔ 21 اپریل 1976 کو اس بات پر غور کیا گیا کہ انڈمان اور نکوبار جزیرے میں ہیڈ کمپاؤنڈر کے عہدے کے لیے کسی بھی اعلی درجے کی تنخواہ تجویز کرنے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ ٹریبونل نے فیصلہ دیا ہے کہ یہ ایک پالیسی فیصلہ ہونے کی وجہ سے ٹریبونل ہیڈ کمپاؤنڈر کو زیادہ تنخواہ تجویز کرنے کی ہدایت نہیں دے سکتا۔

بنیادی قاعدہ 9(25) شق 7 (iii) پر انحصار کرتے ہوئے اپیل کنندہ کی طرف سے پیش ہونے والی فاضل وکیل مس للی تھامس نے دعوی کیا کہ اپیل کنندہ دیگران کے ساتھ اس پر خصوصی تنخواہ کا حقدار ہے جس سے اپیل کنندہ کو انکار کیا جا رہا ہے۔ جواب دہندگان کی طرف سے پیش ہوئے ایڈیشنل سالیسیٹر جنرل شری اے این جے رام نے کہا کہ یہ شکایت اپیل گزار نے کسی بھی وقت نہیں کی تھی۔ درحقیقت وہ تمام لوگ جو انڈمان اور نکوبار جزیرے میں کام کر رہے ہیں، بنیادی قواعد کے مطابق، انہیں انڈمان خصوصی تنخواہ دی جا رہی ہے اور اپیل کنندہ کے ساتھ اس لحاظ سے امتیازی سلوک نہیں کیا جاتا ہے۔ جواب دہندگان کے وکیل دلیل کو قبول کرتے ہوئے، ہمارا خیال ہے کہ اپیل کنندہ کی شکایت اچھی طرح سے مبنی نہیں ہے۔ یہ بتانے کی ضرورت نہیں ہے کہ انڈمان اور نکوبار جزیرے میں کام کرنے والے ملازمین کو خصوصی تنخواہ کی ادائیگی کے لیے بنیادی قواعد کے تحت حکومت بھارت کی طرف سے جو بھی ہدایت دی گئی ہے، وہ اس کے حقدار ہیں اور اسی کے مطابق اس طرح کی خصوصی تنخواہ اپیل گزار سمیت تمام اہل افراد کو ادا کی جائے۔

اپیل کو مندرجہ بالا مشاہدات کے ساتھ خارج کر دیا جاتا ہے۔

اپیل خارج کر دی گئی۔

Ilyas Ahmed Pandit
2025.01.02 12:02
I attest to the accuracy and integrity of this document